سوال

(09) بسم اللہ فاتحہ اور دوسری سورۃ کے درمیان پڑھنا حسن ہے یا نہیں۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم کا جس طرح قبل سورۃ فاتحہ کے نماز میں پڑھنا سنت ہیز اسی طرح نماز میں اس کا درمیان فاتحہ اور سورۃ کے پڑھنا حسن ہے یا نہ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حسنٌ ہے۔ ردالمختار کے صفحہ ۵۱۱ میں ہے صرح فی الذخیرۃ والمجتبیٰ بانہ ان سمی بین الفاتحۃ والسورۃ المقروئۃ سرا اوجھرۃ کان حسنا عندابی حنیفۃ رحمہ اللہ ورجحہ المحقق ابن ھمام وتلمیذہ الحلبی لشبھۃ الاختلاف فی کونھا اٰیۃ من کل سورۃ (بحراہ) (تصریح کی ہے ذخیرہ اور مجتبیٰ میں اس بات کی کہ اگر بسم اللہ پڑھے درمیان سورۃ فاتحہ اور سورۃ کے جو پڑھی گئی آہستہ یا جہر ہوگا بہتر نزدیک امام اعظمؒ کے اور ترجیح دیا ہے اس کو محقق اب ہمام اور شاگردان کے حلبی نے واسطے شبہ اختلاف کے بیچ ہونے بسم اللہ کے آیت ہر سورۃ کے نقل کیا ہے اس کو بحر الرائق سے) اور عمدۃ الرعایہ میں ہے اما عدم الکراھۃ متفق علیہ ولھذا صرح فی الذخیرۃ والمجتبیٰ بانہ لو سمی بین الفاتحۃ والسورۃ کان حسناً عندابی حنیفۃ رحمہ اللہ سواء کانت السورۃ مقرئوۃ جھراً او سرًا الخ (اور نہ مکروہ ہونا بسم اللہ کے پڑھنے کا پس اتفاق کیا گیا ہے۔ اس پر اور اسی لے ذخیرہ اور مجتبیٰ میں تصریح کی ہے بایں طور کہ بسم اللہ پڑھے درمیان سورۂ فاتحہ اور سورۃ کے ہوگا) بہتر نزدیک امام ابو حنیفہؒ کے خواہ وہ سورت پڑھی گئی ہو با آواز یا آہستہ)

فتاوٰی مفید الاحناف ص ۵

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 3 ص 116-117

محدث فتویٰ